پیمرا ہیڈ کوارٹرز،
ماؤ ایریا، جی۔ایٹ۔ون،
اسلام آباد۔
فون: 051-9107109
فیکس: 051-9107129

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی

پیمرا ہیڈ کوارٹرز، اسلام آباد

*****

پریس ریلیز

بم دھماکوں، دہشت گردی کے واقعات کی کوریج میں احتیاط کی جائے، پیمرا کا ٹی وی چینلز کو انتباہ

اسلام آباد: 17 فروری 2017ء

ٹی وی ناظرین کی ایک بہت بڑی تعداد نےبعض ٹی وی چینلوں کی طرف سے لاہور، پشاور، کوئٹہ اور سیہون شریف میں ہونے والے بم دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات پر غیر ذمہ دارانہ اور سنسنی خیز انداز میں خبریں و پروگرام نشر کیے جانے اور دھماکوں کے شکار افراد اور ان کے لواحقین کی خون آلود تصاویر اور دل دہلا دینے والے انٹرویوز دکھائے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پیمرا اس طرزِ عمل کو الیکٹرانک میڈیا کے ضابطہ اخلاق اور پیشہ وارانہ طرزِ عمل کے یکسر منافی سمجھتا ہے۔ پیمرا کو ناظرین کی بڑی تعداد کی طرف سے شکایات موصول ہوئی ہیں جن میں مختلف ٹی وی چینلوں پر بم دھماکوں کے متاثرین، ان کی خون آلود تصاویر، شہداء اور زخمیوں کو دکھائے جانے پر غم وغصہ کا اظہار کیا گیا ہے اور متعلقہ ٹی وی چینلوں کے خلاف کاروائی کی درخواست کی گئی ہے۔ اس طرح کی کوریج سے ناظرین ذہنی اور نفسیاتی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں اور ایسے پروگرام عوام میں خوف کی کیفیت کو بڑھانے کا باعث بن رہے ہیں جبکہ دہشت گرد بھی ایسا ہی چاہتے ہیں۔ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں برسرِ پیکار ہے اور اس جدوجہد میں کامیابی کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں پیش کر رہی ہے اِس طرح کی غیر ذمہ دارانہ صحافت اور کوریج کسی کے مفاد میں نہیں بلکہ اس سے دہشت گردی کے بیانیہ کو تقویت ملتی ہے اور دہشت گردی سے متاثرہ افراد، ان کے اہلِ خانہ اور تمام ناظرین کو بار بار شدید جذباتی اور نفسیاتی صدمہ پہنچتا ہے۔ دہشت گردی کے شکار افراد کی لاشیں اور خون آلود مناظر دکھانا اور متاثرہ افراد، ریلیف ورکرز یا ڈاکٹروں کے سامنے مائیک رکھ کر ان کے تاثرات جاننے کی کوشش کرنا، نہ صرف غیر پیشہ وارانہ طرزِ عمل کی عکاسی کرتا ہے بلکہ ایک بہت ہی نامناسب رویہ ہے جو کسی بھی معاشرے میں قابلِ قبول نہیں۔ پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن، اس کے اراکین اور ٹی وی چینلز کے نیوز ڈائریکٹرز سے توقع ہے کہ وہ دہشت گردی سے متاثرہ افراد، ان کے اہلخانہ اور عوام الناس کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں گے اور ایسے مواد و مناظر دکھانے سے اجتناب کریں گے جو ناظرین کے لیے ذہنی صدمے اور تناؤ کا باعث ہوں یا بالواسطہ دہشت گردوں کی کاروائیوں میں مددگار ہوں۔ بغیر تصدیق مرنے والوں کی تعداد اور بغیر تصدیق دہشتگرد تنظیموں کے ذمہ داری قبول کرنے کے بیانات کو نشر کرنا پیمرا کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ پی بی اے اور اسکے اراکین قانون پر عملدرآمد کرتے ہوئے ذمہ دارانہ اور پیشہ ورانہ طریقے سے اطلاعات کو عوام تک پہنچائیں گے۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)